www.haal.com.pk

روزنامہ حال کوئٹہ

جلد نمبر 28
شمارہ نمبر 272
قیمت 10 روپے

بروز جمعہ 10 اکتوبر 2025ء
16 ربیع الثانی 1447ھ

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے امریکی ناظم الامور علی بکر کی ملاقات کررہی ہیں

بلاول، شہباز ٹیلیفونک رابطہ

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے ٹیلیفون پر رابطہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے موجودہ سیاسی صورتحال، خاصہ سیلاب، اور خارجہ پالیسی کے معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس دوران پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کے بعض رہنماؤں کے حالیہ بیانات پر بھی بات کی گئی اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ تمام معاملات کو ڈائرکٹ کرنے کے رویے

(باقی صفحہ 3 بیٹیم 1)

Daily HAAL Quetta E-mail:dailyhaalmail@gmail.com Ph: 081-2826300 - Fax:081-2834275 ABC Certified

ڈیرہ اسماعیل خان سیکورٹی فورسز کے آپریشن میں بھاتی اسپانسر 7 خوارج ہلاک

میجر سبطین حیدر شہید

ہلاک خوارج سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کیخلاف متعدد دہشت گردانہ سرگرمیوں اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث تھے، آئی ایس پی آر

دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا، صدر مملکت، وزیراعظم کی دہشتگردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر افسران اور جوانوں کو خراج تحسین

ڈیرہ اسماعیل خان/راولپنڈی (آن لائن) کیپٹن کاشف کے نطلع ڈیرہ اسمٰعیل خان کے علاقے دوران میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ معلومات پر کی گئی ایک کارروائی کے دوران بھاری پراسرار ہتھیار اٹھا کر 7 دہشت گردوں کو جہنم واصل کردیا، فائرنگ سے شدید زخمی میجر سبطین حیدر شہید ہوگئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) 8 اکتوبر 2025 کو سیکیورٹی فورسز نے ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان کے جنرل ایریا دوران میں خفیہ معلومات پر کی بنیاد پر ایک آپریشن کیا، جہاں اطلاع ملی کہ بھاری پراسرار گروہ دہشت اٹھا کر سے تعلق رکھنے والے خوارج موجود ہیں۔ آپریشن کے دوران سیکیورٹی فورسز کی موثر کارروائی کے نتیجے میں بھاری ہتھیار یافتہ 7 خوارج جہنم واصل کردیے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق شدید فائرنگ کے تبادلے میں ضلع کوئٹہ کے رہائشی

(باقی صفحہ 3 بیٹیم 2)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

غزہ پر اسرائیلی بربریت کا خاتمہ ہوگیا

غزہ جنگ کے خاتمے کی طرف اہم پیشرفت، اسرائیل اور حماس کے درمیان امن معاہدہ طے پاگیا

امن منصوبے کے پہلے مرحلے پر دستخط ہوگئے، تمام یرغمالیوں کو بہت جلد رہا کردیا جائے گا، اسرائیلی افواج ایک متفقہ لائن تک پیچھے ہٹ جائیں گی، معاہدے پر باضابطہ دستخط اتوار تک ہونے کا امکان

منصوبے کے پہلے مرحلے پر دستخط، اسرائیل اور غزہ میں شہریوں کا جشن، اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور امریکی صدر ٹرمپ کے مابین ٹیلی فونک گفتگو، ایک دوسرے کو مبارکباد

شرم الشیخ/واشنگٹن/متحدہ مملکت المتحدہ لندن (آن لائن) اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ جنگ کے خاتمے کیلئے بڑا پیک قرار سامنے آگیا، کویت (آن لائن) گوادر میں قدیم آب کی تعمیمن ایمرجنسی نافذ کردی ہے جبکہ پانی کی فراہمی کی عائد قرار مکمل معطل کردیے گئے ہیں بصرات کو درمیانی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صدارت اجلاس میں گوادر میں پانی کی قلت کا تکنیکی جائزہ لیا گیا اور تمام اے ایک اختیاری کی تحت عملی پر پرجنگ دی درمیانی بلوچستان نے اعلانے

فریقین کے درمیان امن معاہدہ طے پاگیا اور امریکی منصوبے کے پہلے مرحلے پر دستخط کرلیے گئے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر بیان میں کہا کہ اسرائیل اور حماس نے امن منصوبے کے پہلے مرحلے پر دستخط کردیے گئے، تمام یرغمالیوں کو بہت جلد رہا کردیا جائے گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے لکھا کہ اسرائیلی افواج ایک متفقہ لائن تک پیچھے ہٹ جائیں گی، یہ مضبوط پائیدار اور ابدی امن کی طرف پہلا قدم ہوگا، تمام فریقوں کے ساتھ منصفانہ برتاؤ کیا جائے گا۔ امریکی صدر کا کہنا ہے کہ تمام اسرائیلی، تمام یرغمالی ممالک اور امریکا کیلئے عظیم دن ہے، قطر، مصر اور ترکی کی شکریہ ادا کرتے ہیں تاریخی اور بے مثال، اتنے لوگوں نے بتایا۔ دریں اثنا صدر ٹرمپ نے واشنگ

(باقی صفحہ 3 بیٹیم 3)

وزیراعظم پاکستان نے ہمارے دل جیت لیے، فلسطینی سفیر

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان میں فلسطین کے سفیر ڈاکٹر زہیر محمد حامد زہنہ نے غزہ میں امن معاہدے پر وزیراعظم پاکستان شہباز ادا کرتے ہوئے کہا کہ شہباز

(باقی صفحہ 3 بیٹیم 6)

پاکستان برطانیہ میں پارلیمانی تعاون کے فروغ پر اتفاق

یوسف رضا گیلانی کا جموں و کشمیر فلسطین اور ماحولیاتی تبدیلی پر عالمی کردار بڑھانے پر زور

برمنگھم ٹاؤن، بابا رفاؤں (آن لائن) چیئرمین سینٹ پاکستان سید یوسف رضا گیلانی نے 68 ویں کامن ولتھ پارلیمانی کانفرنس (CPC) کے موقع پر برطانیہ کے پارلیمانی وفد سے ملاقات کی۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان پارلیمانی

(باقی صفحہ 3 بیٹیم 7)

گوادر میں واٹر ایمرجنسی نافذ، پانی پر عائد تمام ٹیکس معطل کردیے گئے ہیں

پسرفراز بگٹی

اقدامات فوری نتیجہ خیز ثابت نہ ہوئے تو گوادر میں کیپ لگا کر ذاتی طور پر فراہمی آب کے امور کی نگرانی کروں گا

عام شہریوں کو پانی کی کمی کے باعث تڑپتا نہیں دیکھ سکتے عوام کو ریلیف فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے درمیانی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے درمیانی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے درمیانی

روزنامہ
حال
Daily "H A A L" Quetta
بشکریہ پرنٹرز ایڈیٹر ناشر قاسم علی نے اسسٹنٹ پریس سے چھپا کر فیلیٹ نمبر 204 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس کیلون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ PhNo:081-2869017

مسلم دنیا کی اجتماعی بے بسی

یہ حقیقت ہے کہ امتِ مسلمہ کو کئی دہائیوں سے شدید نوعیت کے چیلنجز کا سامنا ہے۔ مسئلہ فلسطین اور مسئلہ کشمیر وہ زخم ہیں جو مسلسل رِسنے خونریز ہیں، اور جن کے حل کے بغیر مسلم دنیا میں پائیدار امن کا خواب ادھورا رہے گا۔ افغانستان، عراق، لیبیا، یمن اور شام جیسے ممالک بیرونی مداخلت، خانہ جنگی اور تباہی کی مثال بن چکے ہیں۔ ان سب خطوں میں مشترک نکتہ ایک ہی ہے: مسلم دنیا کی اجتماعی بے بسی۔ مسلمان ممالک میں وسائل کی کوئی کمی نہیں۔ تیل، گیس، معدنیات، افرادی قوت اور دفاعی صلاحیت، سب کچھ موجود ہے۔ مگر قیادت کے فقدان، سیاسی انتشار اور باہمی بداعتمادی بلکہ کہیں تو آپس کی دشمنیوں اور جنگوں تک چلی جانے والی صورتحال نے امت کے اتحاد کو کمزور اور منتشر کر دیا ہے۔ امت کے پاس اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی)، عرب لیگ اور دیگر پلیٹ فارم موجود ہیں مگر یہ ادارے اپنے بنیادی مقاصد سے دور ہو چکے ہیں۔ ان کے اجلاس صرف رسمی قرار دادوں تک محدود ہیں جبکہ عملی اقدامات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ آج مسلم ممالک اپنی داخلی مصلحتوں کے بجائے بیرونی طاقتوں کے رحم و کرم پر ہیں۔ امریکا اور مغربی مالیاتی ادارے جیسے آئی ایم ایف ان کی معیشتوں پر اثر انداز ہیں۔ ہر معاشی بحران میں مسلم ممالک خود انحصاری کے بجائے غیر ملکی قرضوں اور شروط امداد کی طرف سکڑول بدست دراز ہوتے ہیں۔ نتیجتاً ان کی پالیسیاں ان کے عوام کے مفاد میں نہیں بلکہ بیرونی مفادات کے تابع ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مسلم دنیا کو ترقی سے روکے رکھا ہے۔ جب تک امت اپنے وسائل سے استفادہ نہیں کرے گی، علم، تحقیق اور صنعتی خود کفالت کو اپنی پالیسی کا محور نہیں بنائے گی، تب تک ترقی اور خوشحالی محض ایک حسرت ہی رہے گی۔

مسلم دنیا کا سب سے بڑا مسئلہ قیادت کا فقدان ہے۔ قیادت صرف حکومت چلانے کا نام نہیں، یہ وژن، تدبر، اور اپنی قوم کو مستقبل دینے کا عمل ہے۔ بدقسمتی سے اکثر مسلم ممالک میں قیادت وقتی اقتدار، علاقائی سیاست اور ذاتی مفادات تک محدود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امت مسائل میں پھنسی ہوئی ہے، حل کی سمت قدم نہیں بڑھا پا رہی۔ امت کے پاس تاریخ میں ایسی مثالیں موجود ہیں جب اتحاد و قلم نے ناممکن کو ممکن بنایا۔ صلاح الدین ایوبی، محمد الفاتح، طارق بن زیاد اور اقبال و جناح جیسے رہنماؤں نے دکھایا کہ ایک منظم اور خود دار امت ہی دنیا میں عزت حاصل کر سکتی ہے۔ آج اسی روح کو دوبارہ زندہ کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان مسلم دنیا کی واحد ایٹمی طاقت ہے اور اسی حیثیت سے اسے عالمی سطح پر بالعموم اور اسلامی دنیا میں بالخصوص وقار بخشتا ہے۔ دوحہ میں عرب ممالک کی کانفرس میں پاکستان کی خصوصی شرکت اس اعتراف کا ثبوت ہے۔ بھارت کیساتھ 7 سے 10 مئی تک جاری مختصر جنگ میں پاکستان نے اپنی دفاعی صلاحیت دنیا کے سامنے ثابت کی جنگ کے صرف پہلے ایک گھنٹے میں 6 بھارتی طیارے مار گرائے گئے جبکہ ساتواں طیارہ دو روز بعد تباہ کیا گیا۔ یہ پاکستان کی عسکری صلاحیت اور عزم کا مظہر ہے۔ اگر یہی صلاحیت معاشی، سائنسی اور فکری میدانوں میں بھی بروئے کار لائی جائے تو پاکستان نہ صرف اپنی بلکہ پوری مسلم دنیا کی سمت متعین کرنے میں کردار ادا کر سکتا ہے۔ عالمی منظرنامے پر مسلم امت کی موجودہ حالت حوصلہ شکن ضرور ہے مگر ناقابلِ اصلاح نہیں۔ اگر امت علمی و فکری خود کفالت، سائنسی تحقیق، تعلیمی اصلاح اور باہمی اقتصادی اتحاد کی طرف قدم بڑھائے تو عالمی طاقت بن سکتی ہے۔

اسلامی تیوہار

سب قوموں کے تیوہار ہیں لیکن بالعموم وہ اپنے تیوہار منانے وقت کھیل تماشے، پینے پلانے اور ناچ گانے وغیرہ میں کھو جاتی ہیں۔ ہم مسلمانوں کے بھی دو تیوہار ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔ محرم ہم نہیں مناتے وقت اسلامی نیاری یا قوں کیطرح اللہ، یا ہی احوت اور انسانی وقار کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ ہم اسی کے ارشاد کے مطابق ہیں اور ہمارے نبی کا فرمان ہے کہ مومن آپس میں ایک دوسرے کیلئے محبت اور رحم دلی کا مظہر ہیں۔ عید الفطر میں نماز سے پہلے ناشتہ کرنا مسنون ہے کیونکہ روزوں کے دوران کئی گھنٹے کی عادت راتج ہو چکی ہوتی ہے۔ نماز عید سے پہلے فطرانہ ادا کرنا ضروری ہے۔ یوں کہ اس سے بھی فطرانہ ادا کیا جاتا ہے۔ یہ قدم ضرورت مندوں کو پیش کرنے چاہئے۔ فطرانہ روزوں کے دوران جو کوتاہیاں ہو جاتی ہیں، ان کا کفارہ بھی ہے۔ ہم بھی عید کے موقع پر خوشی مناتے ہیں۔ اس موقع پر اچھا کھانا، اچھا پہننا مسنون ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ زینت بھی اچھا لباس کس نے حرام کیا ہے؟ یہ تو ہے ہی صاحب ایمان لوگوں کے لئے۔ کفار کو اچھا لباس والوں کے مقابل ان چیزوں سے محروم کیا ہے، یہ کہ دنیا میں کافر اور مومن ملے جلے ہیں۔ ورنہ آخرت میں جب ایمان جدا جدا کر دیا جائے گا، کفار تنگدست لباس اور اچھی خوراک سے محروم ہوں گے۔ قرآن پاک میں یہ بھی ارشاد ہے کہ حلال وطیب کھاؤ۔ البتہ اسراف وتبذیر سے بچنے کا حکم ہے۔ اسراف ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا ہے اور تبذیر بلا ضرورت مال اڑانا ہے۔ مسذیرین کو شیاطین کے بھائی کا فرمایا۔ غیر فرمایا بھیخیال پر سوں بنانے والا احوادوبا کیوات تو آپ نے سنی ہی ہوگی۔ اسکا مزاج اور میلان کے بارے میں اللہ نے اپنے کلام میں یہ کہتے ہوئے مبرءت کر دی ہے کہ یہ بہت بے صبرا، جلد باز واقع ہوا ہے۔ تجلات پہندی انسان کو بہت کمزور کر دیتی ہے، مگر بیکن ہی وہ اس قبیح خصلت سے مبتلا رہنے سے باز نہیں آتا۔

جس دور میں دین ہی نہ رہے یہ دور ہے جو طرح طرح کی ذہنی پیچیدگیوں سے عبارت

تحریر: ابوالحسن اجمیری

ہے۔ بہت کچھ ایسا ہے جو عاطل نے پیدا کیا ہے، یعنی ہم جیور میں کہ ماحول نہیں جس انجمن کے سامنے کھڑا کر رہا ہے اُسے بھیتیں کہہ تحقیقات یہ بھی کر رہے کہ بہت ہی ذہنی پیچیدگیاں ہماری اپنی پیدا کردہ ہوتی ہیں۔ ہم مزاجاً بہت ہی چیزوں اور باتوں کے عادی ہو چکے ہیں۔ یہ مثال دیں۔ ہمیں اندازہ یا احساس نہیں ہوتا کہ ہمارے مزاج کی کاری نشیب میں جاری ہے اور کسی بھی وقت یہ قابوسے کو کھائی میں گر سکتی ہے۔

اکیسویں صدی کا ایک چوتھائی گزر چکا ہے۔ انسان کی ہزاروں برس کی ذہنی کاوشوں کا نتیجہ تھوڑی سی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ جو کچھ بھی انسان نے ہزاروں برس میں سوچا اور کرنا چاہا، وہ کیا چاہتا ہے۔ ہم فطری علوم، فلسفہ کی بہت مثال دیں۔ تیران کر دینے والا احساس نہیں ہوتا کہ ہمارے مزاج کی کاری نشیب میں جاری ہے اور کسی بھی وقت یہ قابوسے کو کھائی میں گر سکتی ہے۔

اکیسویں صدی کا ایک چوتھائی گزر چکا ہے۔ انسان کی ہزاروں برس کی ذہنی کاوشوں کا نتیجہ تھوڑی سی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ جو کچھ بھی انسان نے ہزاروں برس میں سوچا اور کرنا چاہا، وہ کیا چاہتا ہے۔ ہم فطری علوم، فلسفہ کی بہت مثال دیں۔ تیران کر دینے والا احساس نہیں ہوتا کہ ہمارے مزاج کی کاری نشیب میں جاری ہے اور کسی بھی وقت یہ قابوسے کو کھائی میں گر سکتی ہے۔

تحریر: نصرت جاوید

ان میں سے ایک کی نظریہ پقتیر سے کے آغاز سے تشرّا کا آغاز کرتا۔ اس کا فتورا دا ہوتے ہی لوگ تحقیق لگانا شروع ہو جاتے۔ اس کا ساتھی مگر مدعوی قصے اپنی بلند آواز میں چھپا ایک سلیپر جوتا ہوا کا نکالا اپنی لیتا۔ اس کا "آلے" کو پیٹ اس کہا جاتا تھا۔ نانا بنا جنابی کے لفظ ہیچیز (تھیز) سے مستعار لیا گیا ہوگا۔ لوگ تحقیق لگانا شروع ہو جاتے۔ کرطلہ پقتیر وا کر سے والے اس کا ساتھی اور "دفنے مدنہ" کہتے ہوئے چیز اس سے بیٹنا شروع ہو جاتا۔ عموماً نکر کے دا اللہ اس کو اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر اس کے دا ذمہ لیتا۔

میں حیران ہوتا کہ جس شخص کے اوا کیے ہوئے تشرّا کے بعد بلند آواز میں تحقیقی لگا رہے ہیں اپنے ساتھی کے ہاتھوں چیز اس سے بنائی کیوں کروا رہا ہے۔ لو جوانی سے بڑھاپے کی طرف سفر کرتے ہوئے کتابوں اور ذاتی زندگی کے تلخ تجربات کی بدولت بالآخر سمجھ آئی کہ "چیز" بنا جنابی تشاخت کی بہت بڑی علامت ہے۔ یہ درحقیقت ملزم کو تقریب کار بنا کر پیش کرتی ہے کیونکہ وہ نازک مزاج بادشاہوں کو ناگوار محسوس ہوتی ہے۔ ملزم پقتیر سے اوا کیوٹالے کی چیز اس کے ذریعے دھنائی کی بدولت اس امر کا اعتراف کیا جاتا ہے کہ کسی پرطنزیہ فقرے یا لطائف ادب تقریر ہے۔ ملزم کو ادب تقریر سلیم کرانے کے باوجود بادشاہ کو صدی تک بھاٹوں کو برداشت کرتا رہا۔ کم از کم گزشتہ دس برسوں سے لگتا لاہور کی جس شادی میں بھی شریک ہوا وہاں ایک لڑکا متواتر طور پر میری اندرکی تخرکھل کی اور میں نے زندگی میں پہلی بار حقیقت کے کیف اور حسن کا جلوہ دیکھا۔ یہی عالم چیز میں تھیں مگر میں نے انہیں رنگ میں دیکھا جو میں سمجھتی ہوں اس کا تعلق رنگ سے ہے۔ میں نے پہلی بار مشاہدہ کیا کہ کائنات بے حد حسین ہے اور اس کا حسن الفاظ سے بالاتر ہے۔ جلسے لمبے اور حسن نظر آ گیا جو بے حد آرزو میں بیماں ہوتا ہے۔"

"کیا تھی چیز جو پاتا چیز ہی پاس کی تھی یا کچھ اظہار کر سکتا ہے۔ میں تو اسے بیان کرنے سے قاصر ہوں البتہ میں نے اسے دیکھا ضرور ہے۔" اس روز میں نے زندگی کو ایک اصلی رنگ میں دیکھا اور جسے اس احساس کا تجربہ تھا اور اسکی قیمت تھا قابل ہوتا ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس حسن و کیف کا تجربہ تھا تو کسی کا تجربہ ان کو احساس بھی تھا مگر وہ احساس میرے ذہن کی گرفت سے بالا تھا۔ کوئی رگ نہ تھا مگر اسے کا عجیب و غریب احساس موجود تھا۔ جیسے تمام موجودات ایک نہ معلوم سے ساتھ ہوں اور ہم ایک ہی جگہ پر ہوں۔ یہ چھوٹی سے چھوٹی شے کی حرکت بھی سرمل کے ساتھ ہو رہی ہو۔ کوئی پرندہ اڑتا ہو تو اس کے لہو میں کوئی ایسا فقہ اتھا ہوا اڑنے پر اجبار تا۔ یوں کہہ لیجئے کہ اس پرواز سے نغمے پھوٹ رہے تھے۔ یہ چاہا کہ وہ پرندہ اڑے۔ اس میں اس نے ان الفاظ کی طرف اشارہ صداقت کر دیتی ہر ایک پہنچی اللہ تعالیٰ کے نعم اور مرضی کے بغیر نہیں کر تا اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ "ان سیاہی تمام میں ہر شخص بلکہ کائنات کی ہر شے سے یہ ذہنیت محسوس کر رہی تھی اگر قدرت حق تعالیٰ کوئی ایسا احساس نہ ہوتا کیا ہے لے محسوس کر نہیں۔"

بھانڈوں کی روایت اور دورِ حاضر کے حکمران

"خوابہ سرا" تو ضرور گھتے مگر بھانڈ نظر نہیں آتے۔ ان کی عدم موجودگی نے مجھے پریشان کیا تو ایک دن لاہور کے ایک معروف تھیٹر اداکار سے 'بھانڈوں' کی "تم شوگی" کا سبب جاننے کی کوشش کی۔ موصوف خوبصبی تھیکھے باز ہیں۔ سپاٹ چہرے کے ساتھ تھے "گا کیا" کہہ اٹھا۔ بھانڈ شاہین ہیں جن لوگ۔ تیج ڈراموں میں صہلیتے ہیں۔ ان میں سے چندی فی سکریٹوں کے مزاحیہ شوز میں حصہ لیتے ہوئے بھی ہاتا رہے ہیں۔ انھیں گلی میں چاکر خوشی کی تقریب میں زبردتی ٹھمس کر رنڑ کمانے کی مجبوری لاحق نہیں رہی۔

بھانڈ روزمرہ زندگی سے غائب ہو چکے ہیں۔ "چیز" اسی روایتی جگہ موجود ہے۔ سوشل میڈیا پر کاٹیوا پلے کے لیے حال ہی میں منظور ہوا پیکا ایک مثال کے طور پر "چیز" نامی ہے۔ خود کو تھرطلہ پقتیر وا محفوظ رکھنے کے لیے زیر بندوں جیسے حکمرانوں نے اپنے ملدار دوستوں کو بھی رہا کیا۔ اس کا باعث بھارتی میڈیا موضوع کی گو من بیٹھا "کومی میڈیا" مشہور ہو گیا۔

روایتی میڈیا پر جاتو پالیلے کے بعد ٹی وی سکرینیں طلہ پقتیہ سے محروم ہو گئیں تو امریکا کی نقالی میں بھارت کے ٹی او ٹھنگی ٹیلی نیوٹ درکس خریدیں۔ اس حوالے سے پیش رفت یہاں بھی تو تسلیمن کو لیرت کے مزاحیہ شو کو اگلے سال کی پہلی سہ ماہی کے بعد بند کرنے کا اعلان ہو گیا۔ اے بی پی نیلی وژن کے لیف ناٹ شے کے میزبان ہی مل کا شو بند ہی دن گلی آف ایئر کر دیا گیا تھا۔ اس کے مداحین نے مگر ان شو کا بائیکاٹ کرنا شروع کر دیا جو کسی کو بنانے والی کمپنیاں تیار کرتی تھیں۔ مداحین کے جوابی دباؤ کی بدولت جس کھل سکرین پر واپس لوٹ آیا ہے۔

ٹرمپ نے نگر بہت نہیں باری ہے۔ اس کے ملدار دوست ماہرانہ منصوبہ بندی کے ساتھ روایتی میڈیا کے دو تمام پلیٹ فارم منہ مانگے داموں خریدنے کو آمادہ ہیں جو اس کی نگاہ میں شہنشاہ ٹرمپ کو "آزادی اظہار" کے نام پر تحقیقہ کا نشانہ بناتے ہیں۔ ایک روایتی ٹیب درکس کو کنٹرول میں رکھنے کیلئے 'مقتبہ' بھی تھیناتہ ہو چکے ہوگئے ہیں۔ چیز اس تو فقط جبری علامت تھا۔ وہ طنزیہ خطے ادا کرنے والے کو اپنا شیر چھوڑ کر کسی دوسرے شیر میں پناہ لینے کو مجبور نہیں کرتا تھی۔ رزق کھو جانے کا خوف بھی مسلط نہیں کرتی تھی۔ رزق کھو جانے کا خوف تھا۔ ہمارے بادشاہ تو اتنے ڈرپوک تھے کہ ان کے نورتنوں میں بیربل جیسے تھرے بھی شامل تھے۔ شیکسپیئر کے لکھے اکثر ڈراموں میں بادشاہ یا شہزادے کا پیندیدہ جوکر بھی ہوتا تھا۔ ہمارے بادشاہ تو اتنے ڈرپوک تھے کہ ان کے ساتھ نظر آتا تھا۔ ساتھ ہی حکمران اس کے "مخترے پن" سے آداب سکھرانی سیکھتا تھا۔ رزق کھو جانے کا خوف بھی مسلط نہیں کرتی تھی۔ ہمارے بادشاہ تو اتنے ڈرپوک تھے کہ ان کے ساتھ نظر آتا تھا۔ ساتھ ہی حکمران اس کے "مخترے پن" سے آداب سکھرانی سیکھتا تھا۔ وہ تمام کے تمام کو اپنا شیر چھوڑ کر کسی دوسرے شیر میں پناہ لینے کو مجبور نہیں کرتی تھی۔ رزق کھو جانے کا خوف بھی مسلط نہیں کرتی تھی۔ ہمارے بادشاہ تو اتنے ڈرپوک تھے کہ ان کے ساتھ نظر آتا تھا۔ ساتھ ہی حکمران اس کے "مخترے پن" سے آداب سکھرانی سیکھتا تھا۔ وہ تمام کے تمام کو مطمئن رکھنے کی کوشش کرتے تھے۔ وہ ہر حاضر کے حکمرانوں کو گھر رمایا کی چاہت نہیں بلکہ ہماری ہے۔ اس کے ملدار دوست ماہرانہ منصوبہ بندی کے ساتھ روایتی میڈیا کے دو تمام پلیٹ فارم منہ مانگے داموں خریدنے کو آمادہ ہیں جو ان کی نگاہ میں شہنشاہ ٹرمپ کو "آزادی اظہار" کے نام پر تحقیقہ کا نشانہ بناتے ہیں۔ روایتی ٹیب درکس کو کنٹرول میں رکھنے کیلئے 'مقتبہ' بھی تھیناتہ ہو چکے ہوگئے ہیں۔ چیز اس تو فقط جبری علامت تھا۔ وہ طنزیہ خطے ادا کرنے والے کو اپنا شیر چھوڑ کر کسی دوسرے شیر میں پناہ لینے کو مجبور نہیں کرتی تھی۔ رزق کھو جانے کا خوف بھی مسلط نہیں کرتی تھی۔ ہمارے بادشاہ تو اتنے ڈرپوک تھے کہ میز پان باڈ کو شاہ ہی کا شوہند ہی دن گلی آف ایئر کر دیا گیا تھا۔ اس کے مداحین نے مگر ان شو کا بائیکاٹ کرنا شروع کر دیا جو کسی کو بنانے والی کمپنیاں تیار کرتی تھیں۔ مداحین کے جوابی دباؤ کی بدولت جس کھل سکرین پر واپس لوٹ آیا ہے۔

ٹرمپ نے نگر بہت نہیں باری ہے۔ اس کے ملدار دوست ماہرانہ منصوبہ بندی کے ساتھ روایتی میڈیا کے دو تمام پلیٹ فارم

132 سال پہلے ممبئی میں...!

پریم کورٹ کے ایک معزز جج صاحب نے کراچی بار سے خطاب کرتے ہوئے بڑی پتے کی باتیں بتائیں۔ جج کیونکہ اپنے رنگ میں، دیکھا جو میں سمجھتی ہوں اس کا تعلق رنگ سے ہے۔ میں نے پہلی بار مشاہدہ کیا کہ کائنات بے حد حسین ہے اور اس کا حسن الفاظ سے بالاتر ہے۔ جلسے لمبے اور حسن نظر آ گیا جو بے حد آرزو میں بیماں ہوتا ہے۔"

"کیا تھی چیز جو پاتا چیز ہی پاس کی تھی یا کچھ اظہار کر سکتا ہے۔ اسکی پاس کی تھی یا کچھ اظہار کر سکتا ہے۔ میں تو اسے بیان کرنے سے قاصر ہوں البتہ میں نے اسے دیکھا ضرور ہے۔" اس روز میں نے زندگی کو ایک اصلی رنگ میں دیکھا اور جسے اس احساس کا تجربہ تھا اور اسکی قیمت تھا قابل ہوتا ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس حسن و کیف کا تجربہ تھا مگر اسے کا تجربہ ان کو احساس بھی تھا مگر وہ احساس میرے ذہن کی گرفت سے بالا تھا۔ کوئی رگ نہ تھا مگر اسے کا عجیب و غریب احساس موجود تھا۔ جیسے تمام موجودات ایک نہ معلوم سے ساتھ ہوں اور ہم ایک ہی جگہ پر ہوں۔ یہ چھوٹی سے چھوٹی شے کی حرکت بھی سرمل کے ساتھ ہو رہی ہو۔ کوئی پرندہ اڑتا ہو تو اس کے لہو میں کوئی ایسا فقہ اتھا ہوا اڑنے پر اجبار تا۔ یوں کہہ لیجئے کہ اس پرواز سے نغمے پھوٹ رہے تھے۔ یہ چاہا کہ وہ پرندہ اڑے۔ اس میں اس نے ان الفاظ کی طرف اشارہ صداقت کر دیتی ہر ایک پہنچی اللہ تعالیٰ کے نعم اور مرضی کے بغیر نہیں کر تا اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ "ان سیاہی تمام میں ہر شخص بلکہ کائنات کی ہر شے سے یہ ذہنیت محسوس کر رہی تھی اگر قدرت حق تعالیٰ کوئی ایسا احساس نہ ہوتا کیا ہے لے محسوس کر نہیں۔"

تحریر: عبداللہ طارق سہیل

نے بڑا کام کیا کہ اتنا بڑا جج بول دیا۔ جسٹس منیر بھی یا جسٹس چودھری، ہماری عدالتی تاریخ واقعی قابل فخر نہیں رہی۔ زیادہ دور کیوں جائیے، اعلیٰ کل کی بات ہے یعنی دو تین برس پہلے کیا ہوا کہ ایک عالی مرتبی اور اداراتیں کو چوری پکاری کی ایک بڑی واردات میں نیب نے پکڑ لیا، مقابلہ عدالت لے اس کا ریمانڈ کیے دیا۔ اب کہہ پوتے ہے، ریمانڈ کے دوران آئین قانون کے تحت ضمانت دی ہی نہیں جا سکتی لیکن کچھ بڑے ججوں نے اسے ضمانت دیئے کیلئے سرکاری مریڈیز پر بلایا، اور دیکھ کر گرفتاری کو کالعدم کر دیا کہ آج یہ ہماری ضمانت پر رہا ہے، کل اور بعد کی ضمانتیں تم نے دینی ہیں چنانچہ اسلام آباد ہائیکورٹ نے ان گرفتہ مقدمات میں اسے ضمانتیں دیں اور ساتھ ہی کہا کہ جو ضمانت ابھی ہوئے نہیں، ہم ان میں بھی اس نا ہی گرامی کی ضمانت لے رہے ہیں۔ تو یہ حال ہے ہمارے جج صاحبان کا۔ اس کا حل تھا کہ اس ریکارڈ پر کوئی فخر کر سکتا ہے۔

اتنا ہی نہیں، گجرات کے ایک 80 سالہ بوڑھے نے ایک بہترین آمریت بنائی تھی اور اس کے لیے 80 سال بڑے میاں صاحب کو ایک بڑی ذمہ داری دی گئی تھی۔ اس میں تو یہ بھی ہوا کہ آئین شکن پرویز مشرف کیخلاف کیس کی سماعت کے دوران ایک جج صاحب نے رٹ کی، اس پر سماعت شروع ہوئی لیکن اعلیٰ بنچوں کے ایک جج صاحب نے رٹ کے خلاف آئین آزاد رہے دیا۔ یعنی حکم دے دیا کہ آئین شکن کا صب کے خلاف کارروائی کی کسی کو جرات بھی نہیں کرنی چاہیے، ہم ہیں نا! آئین شکنوں کے تحفظ کیلئے۔

فاضل جج نے ایک اور بہترین آمریت کا سارے تین سال مشاہدہ کیا اور اسے بھگتا۔ اب وہ بوڑھے بڑھ کر بڑھا ہو گئے ہیں۔ اس کے بعد ہر شے میر جعفر کا خطاب دیا۔ دوسرا وہ جس کے بیٹے نے پیش میں آپ شرکت سے ہوا کچھ نہیں تھا دوتیسرا وخود مرشد۔

اس سٹیٹ کے بعد بہترین آمریت اپنا ہجرا ظاہر کے ساتھ تین سال کے اندر اندر ملک کو سازشے تھیں سو سال پیچھے دھکیل دیا۔ فاضل جج نے تحق ہی کہا۔

تحریر: محمد اکرم چوہدری

فیصلہ سے تبادر کرنے کی پیش کو ہوئے۔ اعلیٰ سطح پر شرح سود میں اضافہ، درآمدی اخراجات کی بچتوں لیرا، اور اندرونی مالی بدانتظامی نے عام پاکستانی کی سانس تک گروی رکھ دی۔ جون کو مزدوری کرتا ہے، وہ شام کو دست سوال کرتا ہے کہ "کیا کبھی بھی مزدوری ملے گی؟" مہینے کے کاغذی خاکے خوشیاں دکھاتے ہیں، مگر حقیقت میں چولہوں کی راکھ میں سردی بڑھ رہی ہے۔ فیض نے کہا تھا:

یہ داغ داغ اُجالا، یہ شب گزیدہ سحر
وہ انتظار تھا جس کا، یہ وہ سحر تو نہیں!

یہ سحر نہیں، یہ دھواں ہے۔ وہ دھواں جو جلتی ہوئی امیدوں کا ہے، وہ دھواں جو ان گھروں سے اٹھتا ہے جہاں تنور ٹھنڈا ہو جاتی ہے مگر امید باقی رہ جاتی ہے۔ پاکستان کے دیہی علاقے اب صرف پسماندگی نہیں، تنہائی کا تشنہ بن چکے ہیں۔ حالیہ سیلاب نے ایک کروڑ سے زائد افراد کو بے گھر کیا، ہزاروں ایکڑ کھیت بہہ گئے، اور کروڑوں خاب پانی میں ڈوب گئے۔ جن کے بچے سکول جاتے تھے، وہ اب کھیتوں میں روٹی کے ٹکڑے ڈھونڈتے ہیں۔ ریاست کہتی ہے کہ بحالی کا عمل جاری ہے مگر ان کیمپوں میں رہنے والے کہتے ہیں کہ بارش ہوئی مگر آٹا نہیں ملا۔ وہ دیکھا ہے کہ جو تنگ اب دونیوں میں بٹ گیا ہے، ایک وہ جہاں طاقت ہے اور دوسرا وہ جہاں لوگ پیچھے ایئر کنڈیشنڈ مینگنز میں پالیسیوں کے فیصلے ہوتے ہیں اور دوسرا وہ جہاں لوگ بھوک کی نیند سے جاگتے ہیں۔ یہ دو پاکستان ہیں، ایک ہی پاکستان کے بگھرے ہوئے دھڑکنوں الگ الگ ہوں، اور جب دو دیوار جمع الجھیں کہ یہاں انصاف نہیں، تو پھر سوال اٹھتا ہے کیا وہ قانون ہیں، یا کسی کا اوزار ہیں؟ اگر؟

عالمی بینک کی تازہ رپورٹ کہتی ہے کہ پاکستان کی شرح نمو محض 2.5 فیصد تک سمٹ گئی ہے، جب کہ بنگلہ دیش کی شرح 7 تک پہنچ چکی ہے۔ یہ فرق صرف اعداد کا نہیں، یہ ان کروڑوں انسانوں کی زندگی کا ہے جو کبھی اس ملک کو اپنا سمجھتے تھے۔ اور عام آدمی اپنی زندگی کے لیے۔ وہ تنگ ہو گئی ہے جیسے ہوا میں اڑتے کاغذ، جن پر کبھی کسی نے نام لکھا تھا، "پاکستان"۔ جب وقت ہمارے ہاتھوں سے خود نہیں نکلتا۔ ہم اُسے جانے دیتے ہیں تو وہ جاتا ہے یعنی شامل رکھتا ہے۔ جو لوگوں کا بحال ہے۔ جو لوگ سیلاب کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں، ان کو ہمدردی کا نہیں، بلکہ انصاف کی ضرورت ہے۔ ان کے بیشتر کام اور ہوتے چلے جاتے ہیں۔ وہ وقت پر کام اور وقت ہی پر کام کرتے ہیں۔ انہیں دنیا ہے پر آرام کرتے ہیں۔ انہیں دنیا ہے بہتری کی فراخت کے لمحات ملتے ہیں، اور اگر خوش قسمتی سے مل ہی جائیں تو وہ شناخت نہیں کرپاتا، اور یوں اُن سے کہا تو مستقبل بھی نہیں ہوتا۔ ایسا اس لیے ہے کہ بے صبری، بلکہ زبردستی کی بے صبری اور نام نہاد دکھاوے کی صورتیں حواس پر چھائی ہوئی ہے۔

آج کے انسان کی حالت یہ ہے کہ ذرا سی دیر کے لیے بھی کام صورفیت پر راضی نہیں کر پاتا۔ تھوڑا سا تحمل کیا ہے کہ ہر وقت کچھ نہ کچھ کرتے رہنے، دوڑ زندگی ہے، رکتی ہو جائے گی، جس اپنی اصلیت کھو بیٹھیں گے۔ ہر وقت کچھ نہ کچھ کرتے رہنے کا مطلب کوئی کام نہیں بلکہ سوچ کرتے رہنا ہے۔ اور وقت کے مؤثر تک کے لیے سوشل میڈیا اپنا ہتھیار کوئی نہیں۔ جو اس سمندر میں ڈوبا وہ پھر آبجز نہ پایا، نہ پایا۔

بلا جواز صورفیت اور مفت کی بے صبری کوئی زمانہ دو دھاری تلوار کی حیثیت حاصل ہے۔ آج کا انسانی وجود اس دو دھاری تلوار کی زد میں ہے، اور زد میں بھی یوں ہے کہ سلامت رہنے کی کوئی صورت دکھائی نہیں دیتی۔ انتہا کے کمال یہ ہے کہ انسان نے تلوار اپنے لیے خود ہی تیار کی ہے، اس کی دھار بھی خود ہی دیا ہے۔ اور پھر اپنی گردن خود ہی اس تلوار کے "زیر سایہ" کر دی۔!

انسان کیا چاہتا ہے؟ جو کچھ بھی کام کا ہے، پوری طرح relevant ہے اُس سے انسان ہمارا کیا چاہتا ہے، وہ آپ ہی جانتا ہے۔ پوری شعوری کوشش یہ ہے کہ ڈھنگ سے کچھ کر رہے کے لیے ڈھنگے انداز سے بہت کچھ کیا جائے، اور زیادہ کو تھام صلاحیت و سکت کیساتھ اس کو میں کھپایا جائے۔ اسکے بعد رہنما کی رہنمائی کا ہے کہ کچھ بھی نہیں تھا آتا کے انسان کیا کرے، کیونکہ وقت ہے، پاتھوں سے نکلا جاتا ہے۔

ریاست اگر ماں ہے، تو یہ بچے کیوں روتے ہیں؟

سیلاب آتا ہے تو امداد آتی ہے۔

مگر جب طوفان ختم ہو جاتا ہے، تو خاموشی آتی ہے۔ سیلاب کا پانی خشک ہو جاتا ہے مگر بھوک کا طوفان نہیں رکتا۔ یہ طوفان کسی دریا کے سیلاب سے کم نہیں ہوتا۔ یہ وہ سیلاب ہے جو دلوں کی بستیاں بہا لے جاتا ہے۔ یہ طوفان کسی موج سے نہیں، کسی سکوتی بے حسی سے اٹھتا ہے۔

ریاست اگر ماں ہے، تو ماں کے قدموں کے نیچے جنت کہاں گئی؟ وہ ماں جو اپنے بچوں کے زخم پر مرہم رکھتی ہے، یہ ماں تو اپنے بچوں کے زخموں پر نمک لگا رہی ہے۔ جس ملک میں روٹی کھانے والا گنگس دیتا ہے، وہاں انصاف نہیں، وہاں تقسیم ہوتے ہیں۔ ہماری پارلیمنٹ کے اجلاسوں میں نعرے بلند ہوتے ہیں مگر کسی غریب کے گھر سے نکلتے ہوئی سسکیاں ان دیواروں تک نہیں پہنچتیں۔ ایک وقت تھا جب لیڈر لیتا تھا وہاں انصاف نہیں، وہاں تقسیم ہوتے ہیں۔ ہماری پارلیمنٹ کے اجلاسوں میں نعرے بلند ہوتے ہیں مگر کسی غریب کے گھر سے نکلتے ہوئی سسکیاں ان دیواروں تک نہیں پہنچتیں۔ ایک وقت تھا جب لیڈر عوام سے آنکھ ملا کر بات کرتے تھے، آج وہ لیٹی پر اجبار سے بات کرتے ہیں۔ لفظ خاصہور ہے ہیں مگر حقیقت خالی۔ ریاست کا باپ ماں نہیں جو اپنے بچوں کو گود میں لیتا ہے، یہ ماں تو اپنے بچوں کے زخموں پر نمک لگا رہی ہے۔ جس ملک میں روٹی کھانے والا گنگس دیتا ہے، اور روٹی کھانے والا اجھوت کے لیے لیتا ہے وہاں انصاف نہیں، وہاں تقسیم ہوتے ہیں۔ ہماری پارلیمنٹ کے اجلاسوں میں نعرے بلند ہوتے ہیں مگر کسی غریب کے گھر سے نکلتے ہوئی سسکیاں ان دیواروں تک نہیں پہنچتیں۔ ایک وقت تھا جب لیڈر عوام سے آنکھ ملا کر بات کرتے تھے، آج وہ لیٹی پر اجبار سے بات کرتے ہیں۔ لفظ خاصہور ہے ہیں مگر حقیقت خالی۔ ریاست کا باپ کہاں ہے؟ کیا کوئی مرد میدان باقی نہیں جو اپنے مفادی قربانی دے کر قوم کو زندہ کرے؟ ریاست اگر ماں ہے، تو ماں کے قدموں کے نیچے جنت کہاں گئی؟ وہ ماں جو اپنے بچوں کے زخم پر مرہم رکھتی ہے، یہ ماں تو اپنے بچوں کے زخموں پر نمک لگا رہی ہے۔ جس ملک میں روٹی کھانے والا گنگس دیتا ہے، اور روٹی کھانے والا اجھوت کے لیے لیتا ہے وہاں انصاف نہیں، وہاں تقسیم ہوتے ہیں۔ ہماری پارلیمنٹ کے اجلاسوں میں نعرے بلند ہوتے ہیں مگر کسی غریب کے گھر سے نکلتے ہوئی سسکیاں ان دیواروں تک نہیں پہنچتیں۔ ایک وقت تھا جب لیڈر عوام سے آنکھ ملا کر بات کرتے تھے، آج وہ لیٹی پر اجبار سے بات کرتے ہیں۔ یہ وہ ریاست نہیں، ایک ہی پا

01

کہ دھماکے سے پہلے سے پوری کوئٹہ پر چادرِ شب کے نقصان پہنچا اور جائے وقوعہ سے نعوش اور گوشت کے ٹکڑے سے ظاہر ہے کہ زخمی کو اس وقت ہسپتال کے حوالہ کرنا نہ ممکن تھا نہ ممکن ہے۔

02

30 ستمبر شہادت حسین حیدر بہادری کے ساتھ اسلحہ و بارود بھی برآمد ہوئی ہے۔ ان کے قبضے سے علاقے میں دیگر بھارتی جاسوسی ایجنٹوں کی موجودگی کے خاتمے کے لیے سفاکی کی کارروائی جاری ہے کیونکہ پاکستان کی سلامتی و قومی مفاد کے بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردی کے اس اسلحہ و بارود کی برآمدگی کے موقع پر کوئٹہ کی پس ان کی کوششوں کو مزید تقویت ملی ہے۔ ان کا کہنا تھا پاکستان دوست ممالک کے ساتھ مل کر اس کیلئے کام جاری ہے کہ افغانستان میں موجود بھارتی اسلحہ کی اس ریاستی دہشت گردی کے خاتمے کیلئے بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردی کے اس خطرناک و خوفناک منصوبے کو ختم کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ افغانستان کی کوششوں کو کمزور کرنے والے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا پاکستان دوست ممالک کے ساتھ مل کر اس کیلئے کام جاری ہے کہ افغانستان میں موجود بھارتی اسلحہ کی اس ریاستی دہشت گردی کے خاتمے کیلئے کام کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا پاکستان دوست ممالک کے ساتھ مل کر اس کیلئے کام جاری ہے کہ دنیا کو افغانستان اور خطے کو خوفناک آپاکاروں کو جواب دہ ٹھہرانا ہوگا۔ بھارتی کوشش ہے کہ اس خطے کو جنگ میں دھکیلا جائے۔ ان کا کہنا تھا پاکستان دوست ممالک کے ساتھ مل کر اس کیلئے کام جاری ہے کہ افغانستان میں موجود بھارتی اسلحہ کی اس ریاستی دہشت گردی کے خاتمے کیلئے کام کی

DAILY HAAL QUETTA
روزنامہ حال کوئٹہ
بانی: رشید بیگ

ڈاکٹر سرفراز خان شہید کی جدوجہد مشعل راہ ہے، حبیب الرحمٰن

یوم تاسیس اور ڈاکٹر سرفراز خان شہید کی یاد میں ایک پروقار کانفرنس منعقد کی جائے گی

کوئٹہ (آن لائن) بحیت طلباء اسلام شعبہ لاء کے صدر حافظ حبیب الرحمٰن جنرل سیکرٹری حافظ عابد الشیخ سیکرٹری اطلاعات حافظ اکرام اللہ سیکرٹری مالیات حافظ عبد الستار کاکڑ حافظ محمد موسیٰ محمد قمبر خان عبدالقادر روڈ بی پک محمد دلی حافظ سعید احمد نازنگہ ناصر اور قاری محمد شجاعت نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ یہ سیمینار تنظیم کی تربیت کے بنیادی اغراض و مقاصد کو اجاگر کرنے کے لیے منعقد کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ جمعیت طلباء اسلام کے دینی و قومی تحریک

طلبہ تعمیری اور مثبت سرگرمیوں میں حصہ لیں، گل حسن

تربت یونیورسٹی کے طلبہ کے اعزاز میں پروقار تقریب کا انعقاد

کوئٹہ (آن لائن) آج گچل فیشیول کے دوران ٹیلیں کا رگری دکھانے والے تربت یونیورسٹی کے طلبہ کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب، ڈاس ہال سٹاف سیکرٹریٹ میں منعقد ہوئی جس کی صدارت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے کی۔ تقریب میں یونیورسٹی کے

ایم8 شاہراہ پر پیاری کٹائی مکمل، کرخ تا خضدار ٹریفک کے لیے بحال

خضدار (آن لائن) ایم آٹھ شاہراہ کوئٹہ تا خضدار کے کرخ تا خضدار حصے پر پیاری کٹائی کا طویل المدتی منصوبہ مکمل کر لیا گیا ہے، جس کے بعد شاہراہ کو رخصتی کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ منصوبے کی تکمیل کے بعد اس شاہراہ پر سفر کا وقت لخیاں خور پر کم ہو گیا ہے، اور جو قافلہ پہلے گھنٹوں میں

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 35)

رمضان انگلوز بلوچ، شعبہ مینجمنٹ سائنسز کے چیئرمین ڈاکٹر نظام جان، شعبہ ایجوکیشن کے چیئرپرسن ڈاکٹر ممتاز انجم، ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز اظہار احمد، ڈائریکٹر اسٹوڈنٹ افیئرز چارچیئرمین شعبہ اکنامکس کی ڈیپارٹمنٹ پروفیسر فقیر، میوزیکل بینڈ

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 34)

لورالائی، سرکس اسکیل طبرا تھانیل باچا خان چوک روڈ کے توسیعی منصوبے کا معائنہ کر رہے ہیں

دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، نعیم کریم

پاک فوج اور دیگر سیکورٹی اداروں کے ایکٹا رانیی جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چودھری نعیم کریم کے کہا ہے کہ مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ ایک حکمت عملی پیان میں بلوچستان میں مینیج عوام پر شیلٹر، اڈاپی چارج، فارنگ اور مقامی قوانین عوام پر جمع کے مقدمات درج کرنے کے اقدامے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاک فوج کے بہادر سپاہیوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دیکر دہشت گردی کے خلاف آپریشن کے دوران لفٹیننٹ کرنل، میجر حسنین 12 جوانوں کی شہادت پر

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 59)

جنگ ہمیشہ کیلئے بند ہونی چاہیے غزہ امن معاہدے پر عالمی رہنماؤں کا عمل درآمد

معاہدے پر فوری اور مکمل عمل درآمد کیا جائے اور انسانی امداد پر عائد پابندیاں ختم کی جائیں، برطانوی وزیراعظم، گوتیرس

واشنگٹن تل ابیب، مقبوضہ بیت المقدس (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے کنوژ ان ہنہ اورک میں شیلنگ قابل مذمت ہے، جے ڈیلیوپی

ظلم و جبر کے خلاف ہر فرد پر ان کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے

کوئٹہ (آن لائن) جمہوری وطن پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ ایک حکمت عملی پیان میں بلوچستان میں مینیج عوام پر شیلٹر، اڈاپی چارج، فارنگ اور مقامی قوانین عوام پر جمع کے مقدمات درج کرنے کے اقدامے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 61)

کوئٹہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و دیگر شہید مجیر سلیمن حیدری نماز جنازہ میں شریک ہیں

ملک میں ترقی کیلئے بہتر نظام اور قیادت کے استحکام کی ضرورت ہے، اقبال

قرض پروگرام کی شرائط پر عملدرآمد کو مضبوط قرار، مزید پالیسی مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق

آئی ایم ایف نے مالی نظم و ضبط برقرار رکھنے اور سیلاب متاثرین کی مدد پر زور دیا

اسلام آباد (آن لائن) کمالی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے مشن ایم پاکستانی حکام نے اسٹاف لیول معاہدے سے متعلق غیر معمولی پیشرفت کی رپورٹ کی ہے۔ پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان دوسرے ششماہی اقتصادی جائزہ مذاکرات کا اعلامیہ جاری کر دیا گیا، قرض پروگرام کی شرائط پر عملدرآمد کو مضبوط قرار دیا۔ آئی ایم ایف کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق ایوا پیڈوا کی قیادت میں آئی ایم ایف کی ٹیم نے 24 ستمبر سے 8 اکتوبر تک کراچی اور اسلام آباد کا دورہ کیا، اس دوران پاکستانی حکام کے ساتھ تکنیکی تفاصیلات کے

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 37)

ن لیگ سیاسی و جمہوری قومی جماعت ہے، اشرف ساگر

مچھکور (پاکستان مسلم لیگ (ن) کے زیر اہتمام ہلکم پارٹی کا انعقاد، درجنوں کارکن شامل

مچھکور (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) (مچھکور) کے زیر اہتمام ضلعی دفتر میں ایک پروقار ہلکم پارٹی کا انعقاد کیا گیا، جس میں جنگلوں کارکنوں نے شرکت کی۔ تقریب میں مختلف سیاسی معاملات سے متعلق ہوکر مسلم لیگ (ن) میں شامل ہونے والے کارکن بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ تقریب سے مسلم لیگ (ن) ٹھکرانی کے صدر اشرف ساگر ضلعی صدر یاسر بلوچ، چھوٹے مگ کے تھانی رضا اور دیگر رہنماؤں نے خطاب

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 36)

جنگ بندی مذاکرات کے دوران بھی اسرائیل بربریت جاری، 8 فلسطینی شہید

حشیشہ گولہ باری سے اب تک شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 69 ہزار 183 ہو گئی، عرب میڈیا

2 معصوم بچے بھی جان کی بازی ہار گئے، یہودی فوج نے شہر کے صابرہ محلے میں ایک کار کو بم دھماکے سے اڑا دیا

غزہ (آن لائن) جنگ بندی مذاکرات کے دوران بھی اسرائیل بربریت سے باز نہ آیا، 8 فلسطینی شہید کر دیے۔ عرب میڈیا کے مطابق یہودی فوجیوں کی غزہ کے مختلف علاقوں میں فائرنگ اور گولہ باری سے تین مزید 8 فلسطینی شہید اور 4 زخمی ہوئے۔ اسرائیلی فوج کے 2 معصوم بچے بھی جان کی بازی ہار گئے، یہودی فوج نے شہر کے صابرہ محلے میں ایک کار کو بم حملے سے اڑا دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی جنرل کے نام پر مقامی میں

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 40)

طلبا میں اسناد و یدعنوانی کے حوالے سے آگاہی قابل تعریف ہے، زاہد شاہ

شفافیت کے اصولوں پر عمل کرنے سے معاشرہ حقیقی معنوں میں ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا

ڈوب (آن لائن) ڈویژنل ڈائریکٹر تعلیم ڈوب کی جانب سے عالمی اسناد و یدعنوانی کے کی مناسبت سے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمان خصوصی کمشنر ڈوب ڈویژن سید زاہد شاہ تھے تقریب میں ڈویژنل ڈائریکٹر تعلیم گل رحمان مندوخیل ڈپٹی ڈائریکٹر سید نصر الدین شاہ ڈویژنل ڈپٹی ڈائریکٹر محمود خان، ڈپٹی ڈی ایو اطلاعات کاکڑ ڈپٹی ڈی ایو تعلیم مارخ مندوخیل پوسیٹیو کوآرڈینیٹر اسامہ اسامہ اور طلباء

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 38)

بلوچستان کے عوام کا معاشی مسئلہ حل کیا جائے، یوسف خلجی

بلوچستان کے عوام کا معاشی مسئلہ اگر حل کر دیا جائے تو دہشت گردی خود ختم ہو جائے گی، ہر

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان امن جرگے کے سربراہ والا یوسف خلجی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کا معاشی مسئلہ اگر حل کر دیا جائے تو دہشت گردی خود بخود ختم ہو جائے گی ہر سال بلوچستان کی ترقی کے نام پر آنے والے اربوں روپے خورد برد ہو جاتے ہیں کرپشن کا خاتمہ کیا جائے تو ہم زمینی سطح پر کام کریں گے، یہاں کی عوام کے لیے کوئی کام نہیں ہوتا بلوچستان کے صدر اور اجلاسات

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 58)

گلوبل وارمنگ ایک اہم عالمی مسئلہ ہے، گورنر بلوچستان

موسمیاتی تبدیلیاں درحقیقت ہمیں انفرادی اور اجتماعی طور پر کارروائی کرنے احساس دلاتی ہیں

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان شعفران گولمبل وارمنگ درحقیقت ایک گلوبل وارمنگ ایک اہم عالمی مسئلہ ہے جس کیلئے اجتماعی و مدبرانہ کوشش ضرورت ہے، ہمیں اس کے اثرات کو کم کرنے اپنے کردار کا بھرپور حصہ ادا کرنا چاہیے۔ پاکستان کو غلطی سے سزا نہ کیا جائے اور موسمی تبدیلیوں کے لیے ہمارا کردار کم ہے لیکن ہمیں اس کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہمیں

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 60)

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Description	20th June 2025	21st August 2025	17th Sept 2025
Accrued interest	Rs. 17.827 billion	Rs. 39.394 billion	Rs. 21.799 billion
Face value at maturity	Rs. 18.801 billion	Rs. 32.053 billion	Rs. 22.969 billion
Tenure	06 months	06 months	06 months
Yield to Maturity (YTM)	10.93%	10.80%	06 months
Profit on maturity	Rs. 874.003 million	Rs. 1,641.262 million	10.73%
Date of Maturity	20th December 2025	[illegible]	Rs. 1,169.107 million

Breakdown of Invested amount

Description	Rs in million
Endowment Funds	54.02
Provincial Cash Surplus	16.00
Total invested amount	70.02
Profit on Maturity	3.79

فرخ عظیم کی بارباڈوس کی وزیراعظم اور صدر سے ملاقات

پاکستان کے مقدمہ، پارلیمانی اقدار، اور خواتین کی قیادت کے کردار کو عالمی سطح پر اجاگر کریں گے

کوئٹہ (آن لائن) بارباڈوس، کامن ویلتھ پارلیمنٹری ایسوسی ایشن CPA کی ایگزیکٹو کمیٹی کی رکن اور رکن صوبائی اسمبلی، فرخ عظیم شاہ دوسے کنگ ہی، جہاں سے دو بیج بانوں، بارباڈوس روانہ ہوں گی تاکہ وہاں منعقد ہونے والی کامن ویلتھ پارلیمنٹری ایسوسی ایشن کی سالانہ کانفرنس میں شرکت کرسکیں۔ فرخ عظیم شاہ اہم بین الاقوامی کانفرنس میں انٹیرنیشنل پارلیمنٹری ایسوسی ایشن CPA کی ممبر کی حیثیت سے پاکستان کی نمائندگی کریں گی۔ کانفرنس میں دنیا بھر کے 57 ممالک سے اراکین پارلیمنٹ، وزراء، اسپیکرز اور پارلیمانی ڈیلیگیٹس شریک ہوں گے، جو اپنے اپنے ممالک کی نمائندگی کریں گے۔ دورہ بارباڈوس کے

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 44)

مسئلہ فلسطین کا واحد حل دو ریاستی نہیں صرف ایک فلسطین ہے، حافظ نعیم الرحمٰن

ہم اسرائیل کو کسی صورت تسلیم نہیں کریں گے، غزہ میں تعمیر اور بحالی کے منصوبوں میں بھرپور حصہ لیں گے

اسلام آباد میں حماس کا دفتر کھولنے کی اجازت دی جائے، حماس نے عزت و وقار سے بات کی ہے

اسلام آباد (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ مسئلہ فلسطین کا حل دو ریاستی نہیں بلکہ صرف ایک فلسطین ہے جس میں ہم اسرائیل کو کسی صورت تسلیم نہیں کرتے۔ غزہ میں تعمیر نو اور بحالی کے منصوبوں میں بھرپور حصہ لیں گے۔ جمعرات کو اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ غزہ میں تعمیر نو اور بحالی کے منصوبوں میں بھرپور حصہ لیں گے۔ جمعرات کو اسلام آباد میں پیج کے غزہ ہاؤس سے خطاب کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ غزہ کے باشندوں کے لیے پناہ گاہیں، خوراک اور ادویات کی فراہمی کے لیے اقدامات کر رہی ہے

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 62)

عوام کی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، نور محمد دمڑ

حکومت بلوچستان شہریوں کو معیاری خوراک کی فراہمی کے لیے اقدامات کر رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خوراک و بیجز بلوچستان نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ کراچی میں کوئی بھی خوراک کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اس حوالے سے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 64)

ڈاکٹر اور طبی عملے کی خدمات قابلِ ستائش ہیں، طور اتمانخیل

عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے

لورالائی (آن لائن) رکن صوبائی اسمبلی حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے کہا ہے کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے۔ دیر بحالی بلوچستان میں سرفراز بگٹی کے وژن کی روشنی میں محکمہ صحت میں

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 65)

موسم سرما کا آغاز، گیس پریشر غائب ہو گیا، کاشف حیدری

موجودہ حکومت سردیوں میں فیل گیس فراہمی کے اقدامات کرے، بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کہا ہے کہ موسم سرما کا آغاز ہوتے ہی گیس پریشر غائب ہو جاتا ہے، موسم سرما کے پہلے ہی دن 10 بجے سے لیکر 6 بجے تک گیس کی لوڈ شیڈنگ شروع کی گئی تھی اور اب موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ساتھ گیس بند ہونے کے برابر ہے۔ یہ بات انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ آزادی سردیوں میں گیس کا بحران شدت اختیار کر جاتا ہے لیکن اس سال موسم حال پہلے سے بھی زیادہ خراب ہے۔ کوئٹہ

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 45)

انتہا پسندی برداشت نہیں، قانون کا احترام ہر ایک پر لازم ہے، چوہدری

غزوہ معاملے پر پاکستان نے عالمی سطح پر آواز بلند کی، اسلام آباد و پنجاب میں گرفتار افراد پرامن نہیں تھے

اسلام آباد میں گرفتار ملزمان کے پاس شیشے کی گولیاں، نمک، ڈنڈے اور کیمیکل پائے گئے، وزیر مملکت داخلہ

اسلام آباد (آن لائن) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج کنونشن موشمی فی الی پی نے ہمارے ساتھ رابطہ کیا، ہم نے انہیں بتایا کہ ہم نے یہ دو انتظامی کے کیے گئے اقدامات کے بارے میں بتایا کہ ہم نے کل پنجاب میں ایک پرامن مظاہرہ کیا تھا، چوہدری نے کہا کہ حکومت نے فوجوں کے معاملے پر عالمی سطح پر آواز اٹھائی ہے اور پاکستان نے یہ

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 54)

حکومت عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، فیصل جمالی

ہر کام معیاری اور بہتر بنائیں گے غیر معیاری کام برداشت نہیں کریں گے

اوتھمہ (آن لائن) بلوچستان میں پیپلز پارٹی کی حکومت عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے بلوچستان کے حالات کے مطابق گورننس کام کر رہی ہے ہمارا زور علاقے علاقے میں روڈ کی تعمیر یقینی بنانی ہے تاکہ فارمر مارکیٹ

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 55)

تھانہ کیلل فارم کے حدود میں زمینی تکرار پر فائرنگ دو افراد زخمی

اوتھمہ (آن لائن) تھانہ کیلل فارم کے حدود میں زمینی تکرار پر فائرنگ دو افراد زخمی نقصیات کے مطابق علاقہ بالان شاخ گوٹھ محمد وارث جمالی اور میں زمینی تکرار پر موٹر سائیکل جمالی اور جمالی قوام میں

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 46)

علمدار روڈ کے دکانداروں سے سفائی کے بہانے جبری وصول نامنظور ہے، ایچ آئی پی

کوئٹہ (آن لائن) پڑاوہ کا بورڈ یک پارٹی کے بیان میں شہری صفائی خطرناکی کے نام پر سفائی کی کے محلے اور پولیس اہلکاروں کے ساتھ علمدار روڈ کے دکانداروں سے صفائی کے بہانے جبری

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 47)

اسلام آباد میں بلوچستان گریجویٹ فیسٹیول کا انعقاد 10، 11 اور 12 اکتوبر کو ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ سیاحت و ثقافت، حکومت بلوچستان کی جانب سے پہلی مرتبہ اسلام آباد میں بلوچستان گریجویٹ فورم فیسٹیول کا انعقاد 10 سے 12 اکتوبر کیا جا رہا ہے۔ اس تین روزہ فیسٹیول کا

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 49)

پنجپیر میں غیر قانونی طور پر جنم افغان باشندوں کو جیل میں کاغذی کاروائی جاری

تربت (آن لائن) ڈپٹی کمشنر منصور احمد کاشی کے انکشافات کے روشنی میں ملک بھر اور سوا بلوچستان بلیٹن (آن لائن) ڈپٹی کمشنر منصور احمد کاشی کے دیگر اصلاح کی طرح ضلع پنجپیر میں بھی غیر قانونی طور پر جنم افغان باشندوں کو افغانستان واپس بھیجنے کے

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 50)

تربت ضلع بھر میں انسداد پولیو کی قومی مہم 13 تا 17 اکتوبر 2025 تک جاری، پی سی

تربت (آن لائن) پاکستان کوسٹ گارڈ نے قومی مہم 13 تا 17 اکتوبر 2025 تک جاری رہے گی، جس میں پیدائش سے پانچ سال تک کے بچوں کو پولیو ویکسین پلائی جائے گی۔ اس

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 52)

تقرری پر احتجاج، ایم پی اے خفا

ڈپٹی کمشنر پنجگور کا کنٹرول ایسٹ کے معاملات میں مداخلت کا الزام

پنجگور (آن لائن) حق دو تحریک پنجگور کے ترجمان ڈاکٹر فیاض نے کہا ہے کہ پنجگور میں مختلف اداروں کی جانب سے آپس پارٹ کو لے کے لیکن ڈپٹی کمشنر کی جانب سے ایک جاری منصوبہ میڈیا آڈیو پنجگور میں ہارٹ فارم نے کہا ہے کہ پارٹ کی بحالی کے لیے ہماری جدوجہد جاری رہے گی

(باقی صفحہ 3 پر نمبر 66)

پاکستانی حکام کا اسٹاف لیول معاہدے پر غیر معمولی پیشرفت ہوئی، آئی ایم ایف

ہمیں پالیسی، منصوبہ بندی اور کارکردگی پر توجہ دینی ہوگی، حکومت نوجوانوں کو جدید سکلز سکھانے پر سرمایہ کاری کر رہی ہے

ازان پاکستان کے ذریعے ترقی و استحکام کی راہ پر گامزن ہونا ہوگا، منیجمنٹ ایسوسی ایشن کانفرنس سے خطاب

کراچی (آن لائن) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کے پاس وسائل کی کمی نہیں بلکہ پالیسی اور منصوبہ بندی کی کمی ہے قوم کو ترقی کیلئے بہتر نظام کے تقاضوں کے مطابق عالمی رہنما ہوں میں منیجمنٹ ایسوسی ایشن آف پاکستان لیڈرشپ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کے اور قیادت کے استحکام کی ضرورت ہے۔ کراچی کے ہوٹل میں منیجمنٹ ایسوسی ایشن آف پاکستان کی جانب سے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان کی تقدیر بدلنے کے لیے ہمیں ایک ایسا نظام درکار ہے جو ہمارے نوجوانوں کو جدید ہنر سکھائے اور ان کو روزگار کے قابل بنائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی معیشت کو برآمدات پر مبنی بنانا ہوگا اور ہمیں اپنی برآمدات کو دگنا کرنا ہوگا